سوالوں کے جوابات

از: مولانا محمد اکرم جمیل صاحب شیخ الحدیث جامعہ علوم اُثریہ جہلم

سوال: نمازہ جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔ سائل: بابو بشیر سکھر

جواب: نمازہ جنازہ میں سورۃ الفاتحہ پڑھنا فرض ہے۔ جیسا کہ عبادہ بن صامتؓ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: (لاصلاۃ لمن لم یقرء بفاتحۃ الکتاب) (البخاری: باب وجوب القرأۃ للامام والمأموم فی الصلوات کلھا فی الحضر والسفر وما یجھر فیھا ومایخافت)۔ چونکہ نمازہ جنازہ بھی ایک نماز ہے۔ اس لئے اس میں بھی فاتحہ الکتاب پڑھنا فرض ہے۔ اور اس کے بغیر نماز جنازہ نہیں ہوتی۔ جیسا کہ عبداللہ بن عوفؓ کے فرمان کے مطابق کہ میں نے عبداللہ بن عباسؓ کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو آپ نے سورۃ فاتحہ پڑھی اور فرمایا: (لتعلموا أنھا سنۃ) یعنی میں نے نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ باآواز بلند اس لئے پڑھی ہے کہ تم جان لو یہ سنت ہے۔ (البخاری: باب قرأۃ فاتحہ الکتاب الجنازۃ)۔ ان روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز جنازہ میں سورۃ فاتحہ پڑھنا فرض ہے۔ اس کے بغیر نماز جنازہ نہیں ہوتی۔

سوال: اگر نمازہ جنازہ بلند آواز سے پڑھائی جاسکتی ہے تو قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان فرمائیں۔ سائل: بابو بشیر سکھر

جواب: نماز جنازہ اور اس کا طریقہ تو کتاب اللہ میں ذکر نہیں ہے۔ البتہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث جو کتاب اللہ کی مکمل تفسیر وتبیین ہے، میں نماز جنازہ اور اس کا طریقہ مذکور ہے۔ جو کہ چار تکبیرات سے ہوتی ہے۔ پہلی تکبیر کے بعد ثناء، سورۃ الفاتحہ اور قرآن پاک کی کوئی سورۃ ملائی جاتی ہے۔ دوسری تکبیر کے بعد رسول اللہ ﷺ پر درود یعنی درود ابراہیمی جو کہ نماز میں پڑھا جاتا ہے۔ تیسری تکبیر کے بعد ادعیہ مسنونہ پڑھی جاتی ہیں اور یہ ادعیہ مسنونہ ہر مسلمان کیلئے یاد کرنا ضروری ہیں اور چوتھی تکبیر کے بعد نماز سے فارغ ہونے کیلئے سلام پھیر دیا جاتا ہے۔